بخدمت حضرات کارکنان دعوت تبلیغ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مولوی سعد کا پاکستان سے ایک مطلبی تعلق کا مختصر جائزہ

خدا جانے کہ مولوی سعد کو پاکستان یا اہل پاکستان سے چڑن (دوری) جلن کب سے پیدا ہوئی کیوں کہ پہلے سے تو نہیں تھی حضرت مولانا علی میاں صاحبؒ کا جو خط لکھا تھا اس کو اپنے مفاد کے لئے استعمال کر رہے ہیں حالانکہ حضرت مولانا کے اس خط کی کسی بات پر مولوی سعد نے خود عمل نہیں کیا اس خط کے شروع ہی میں حضرت نے لکھا ہے حضرات اراکین شوری جماعت تبلیغ مرکز نظام الدین جس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ حضرت مولانا نے بھی عمارت کے ختم و جماعت شوری پر اتفاق کر لیا تھا اسی لئے حضرت نے آگے یہ تحریر کیا ہے کہ ہر قیمت پر اور ہر ایثار و قربانی کر کے ارکان شوری و ذمہ داران جماعت جن کا انتخاب حضرت جیؒ کی وفات پر ہوا وحدت و اتفاق قائم رکھیں چاہے اس کی جو بھی قیمت ادا کرنی پڑے اور جس شوری نے بیس سال تک حضرت مولانا کی تحریر شدہ بات کو نبھا کر باہمی مشورہ و ایثار و قربانی سے کام کیا اب اس شوری کے صرف دو حضرات باقی رہ گئے تھے اسی حضرت جیؒ والی جماعت شوری میں سن ۲۰۱۵ نومبر میں اضافہ کر دیا گیا جس میں تینوں ملکوں سے گیارہ آدمیوں کا اضافہ کر کے تیرہ پر جماعت مکمل ہوگئی جس کا مولوی سعد انکار کر کے اپنی عمارت کا دعوی کر رہے ہیں دوسری بات حضرت نے یہ تحریر کی کہ ہرگز پاکستان کا سفر نہ کریں تو اس سفر میں جانے سے حضرت مولانا اظہار الحسن رک گئے تھے اور مولوی سعد نہیں رکے تھے کیونکہ اس وقت پاکستان اور اہل پاکستان مولوی سعد کو اپنی موافقت میں نظر آرہے تھے اور اس وقت سے مسلسل ہر سال پاکستان کے سفر کرتے رہے ہیں حضرت نے یہ بھی تحریر کیا امارت یا وفاق کے بارے میں جو فیصلہ کرے وہ دہلی اور مرکز نظام الدین میں ہی ہو یہ بات بھی مولوی سعد نے نہیں مانی اور سن ۱۹۹۹ میں ایک فیصلہ پاکستان میں ہوا کہ تینوں ملکوں کی شوری کے اتفاق کے بغیر کوئی بات عالم میں نہیں چلائی جائے اور نہ ٹکرائیل میں نہ رائے ونڈ میں نہ نظام الدین میں و جس پر پانچ اہل شوریٰ حضرات کے دستخط ہیں اس میں مولوی سعد کے بھی دستخط ہیں یہ بات بھی حضرت مولانا کی مولوی سعد نے نہیں مانی اور مولوی سعد نے رائے ونڈ پاکستان ہی میں اپنے نظام الدین مرکز کے گھر کے مسئلہ کو رکھا جس کے لئے مفتی زین العابدین نے مولانا افتخار الحسن کو خط لکھا کہ گھر کو تقسیم کرا دیا جائے جس کی وجہ سے گھر دو حصوں میں تقسیم ہو گیا مولوی سعد نے رائے ونڈ پاکستان میں ہی یہ بات بھی رکھی کہ مسجد بنگلہ والی میں جو دوپہر کو دعا، ورانگی، ہوتی ہے وہ ایک دن میں کراؤں اور ایک دن مولانا زبیر الحسن صاحبؒ جس کو قبول نہیں کیا گیا تھا پھر مولوی سعد نے ہی رائے ونڈ پاکستان میں یہ بات بھی رکھی کہ اجتماعات کی دعا بھی ہم باری باری کراویں ایک اجتماع میں اور ایک میں مولانا زبیر الحسن صاحبؒ جس پر عمل ہوتا رہا اور اجتماعات کی دعا کے بعد مصافحے کے لئے مولانا زبیر الحسن صاحبؒ کے ساتھ بغیر کسی مشورے کے زبردستی بیٹھنے لگے تا کہ لوگ دونوں کو برابر سمجھیں۔ اس وقت سیرت نظر نہیں آئی، مولوی سعد کو، مولانا زبیر الحسن صاحبؒ کی وفات کے بعد، مولوی زہیر الحسن کو مصافحہ میں بٹھانے سے انکار کر دیا کہ سیرت میں دو مصافحے نہیں ملتے اور یہ بھی کہتے ہیں کہ برابری عدل نہیں ظلم ہے تو مولوی سعد اپنے بیان کے مطابق مولوی زبیر الحسن صاحبؒ پر ظلم کرتے رہے اب ان کے صاحبزادے مولانا زہیر الحسن پر سیرت اور عدل کا جھوٹا سہارا لے کر ظلم کر رہے ہیں اور اسی طرح مرکز کے جوڑوں میں برابر مصافحہ کرتے رہے مولانا زبیر الحسن صاحبؒ کے ساتھ، اور اب منع کرتے ہیں ان کے بیٹے کو مصافحہ کرنے سے اپنے ساتھ۔ مولوی سعد نے ہی یہ بات رکھی رائے ونڈ پاکستان

Scanned by CamScanner

میں مولانا اظہار الحسن صاحبؒ کے انتقال کے بعد کہ مشورے کا فیصل باری باری ہو جس کے لئے مرکز کے چار اہل شوری مولانا زبیر الحسن صاحبؒ مولانا محمد عمر صاحبؒ میاں جی محراب صاحبؒ اور مولوی سعد باری باری فیصل بنتے رہے اور تین تین یوم کے لئے فیصل طے ہوتے رہے اب جب کہ مرکز کی شوری میں اضافہ ہو گیا اور پانچ فیصل بھی حسب دستور نوبت بنوبت طے ہو گئے تو مولوی سعد انکار کر رہے ہیں باری باری پانچوں کے فیصل ہونے پر مولوی سعد نے کراچی پاکستان کا سفر کیا منتخب احادیث کی تصنیف و تالیف کے لئے جس کو کراچی سے چھپوا کر لایا گیا اور اس منتخب احادیث کو تبلیغی نصاب میں مولوی سعد نے پاکستان میں ہی داخل کرانے کی کوشش کی اور مولانا ابراہیم و پروفیسر خالد صدیقی وغیرہ سے الگ الگ کوشش بھی رائے ونڈ ہی میں کرائی جس کو آج تک قبول نہیں کیا گیا پھر بھی بغیر مشورہ کے کچھ علاقوں میں چلایا جا رہا ہے اگر مولوی سعد کو پاکستان سے اتنی ہی چڑن تھی تو اپنے دونوں بیٹوں کو پاکستان کی تبلیغ سیکھنے کے لئے کیوں بھیجا تھا بہر حال سن ۲۰۱۵ نومبر میں عالمی شوری میں اضافہ کر دیا گیا تو پاکستان کی فضا مولوی سعد کے لئے مکدر ہو گئی اور سابقہ موافقت ختم ہو گئی وہاں سے آکر یہ آواز لگانے لگے کہ مرکز کے کسی مسئلہ کو کہیں باہر لے جانا بڑی خیانت ہے بڑی خیانت ہے اس کے بعد بھی اپنے بیٹے اور تین ہم خیال لوگوں کو حضرت جی والی شوری میں جن پانچ حضرات کا اضافہ ہوا تھا اس میں خیانت کر کر اضافہ کی ناکام کوشش کی اور ایک فرضی تحریر رائے ونڈ پاکستان بھیج دی جس کو رد کر دیا گیا۔ رائے ونڈ پاکستان ہی میں مولوی سعد نے بیان کیا کہ ہمارے یہاں عالمی شوری کوئی نہیں بلکہ ہمارا عالمی مشورہ ہے۔ جس کے لئے ہم پاکستان بنگلہ دیش اور حج پر جمع ہوتے ہی ہیں یہ تینوں جگہ ہماری عالمی مشورہ کی ہیں تو اسی رائے ونڈ میں عالمی مشورہ ہوا حضرت جیؒ کی شوری میں اضافہ کا تو اس عالمی مشورہ میں بھی اقرار کے باوجود انکار کر دیا تو عالمی شوری و عالمی مشورے کے انکار کی وجہ سے پاکستان اور اہل پاکستان سے دوری ہو گئی جس کی وجہ سے اس سال پاکستان والوں نے حج علیحدہ علیحدہ اپنے اپنے گروپوں کے ساتھ کرنے کا فیصلہ کر لیا جس کو تحریری طور سے مرکز نظام کی شوری کے نام بھیج دیا جس کی پریشانی کی وجہ سے بار بار پاکستان و اہل پاکستان سے رابطہ و رجوع کر رہے ہیں جس کا اندازہ میاں احسن کے خط سے ہوا اور دیگر حضرات سے رجوع کی معلومات ہوئی مگر وہاں سے انکار ہو گیا کہ جو ہم نے فیصلہ کر لیا وہی رہے گا اور ابھی قریب ہی میں سعودیہ عربیہ سے عرب حضرات کو بھی رائیونڈ بھجوایا ہے مولوی سعد نے اس مسئلہ کے حل کے لئے جس کا پھر دوبارہ انکار کر دیا گیا ہے حضرت جیؒ نے تین ملکوں کی جماعت شوری بنائی تھی اور اب تک ان تینوں ملکوں کی جماعت سے رجوع کیا جاتا تھا لیکن اب اپنی عمارت اور ایک ہی مرکز کو رجوع کرنے اور اسی کی بات کو ماننے پر آواز لگائی جا رہی ہے اور مجبور کیا جا رہا ہے کیا یہ صحیح ہے اسی وجہ سے مرکز کے رفقاء نے بھی حج پر جانے سے معذوری ظاہر کر دی اور عالم کے قدماء (پرانے کارکنان) خصوصا ہندوستان کے قدماء (پرانے کارکنان) نے بھی دوری اختیار کر لی اور اپنی دوری کا اور اسباب دوری کا تحریرا خط لکھ کر پورے عالم کے مراکز و کارکنان کو مطلع کر دیا ہے اور دیگر ممالک نے بھی جوابا مرکز نظام الدین کو تحریرا لکھ دیا ہے کہ جب تک کسی ایک بات پر تینوں ملکوں کی شوری متفق نہیں ہوتی ہم بھی اسے نہیں چلائیں گے اور نہ مرکز نظام الدین آئینگے اور آئندہ ۲۸ اگست کو اسی سلسلے میں پنویل ممبئی میں پورے ملک کے چیدہ چیدہ حضرات جمع ہو رہے ہیں اطلاع عرض ہے

فقط والسلام

بندہ محمد سلمان میمن شارجہ

۱ اگست بروز ملال

Scanned by CamScanner